برلن: تقریب میں بم اور کھانے میں زہر کی افواہ سے افراتفری

فرینکفرٹ (نمائندہ جنگ) دارالحکومت برلن میں جرمن پاکستان سوسائٹی برائے جمہوریت وثقافت کی تقریب کے موقع پر ہال میں ایک بم اور کھانے میں زہر کی افواہ کے باعث اس وقت افراتفری پھیل گئی جب تحریک انصاف کے سربراہ عمران خان تقریب سے پاکستان سے براہ راست ٹیلیفونک خطاب کرنے والے تھے۔ پولیس نے کسی نامعلوم فرد کی جانب سے ٹوٹی پھوٹی جرمن زبان میں دھمکی آمیز فیکس موصول ہونے پر ہال خالی کرالیا جہاں جرمن پارلیمنٹ، مقامی حکومتوں، سیاسی جماعتوں، جرمن پریس کے نمائندوں کے ہمراہ تقریباً ڈیڑھ سو افراد موجود تھے۔ فیکس میں کہا گیا تھا کہ تقریب کے مقام پر بم موجود ہے اور کھانے میں زہر ملا دیا گیا ہے۔ جرمن پاکستان سوسائٹی برائے جمہوریت وثقافت کے صدر شاہد ریاض گوندل کی جانب سے جاری کی گئی پریس ریلیز میں تقریب کو درہم برہم کرنے کی اس کوشش کی مذمت کی گئی ہے۔ برلن پولیس نے آدھ گھنٹہ تک عمارت کی تلاشی لینے کے بعد اسے خطرے سے خالی قرار دیدیا جس پر تقریب جاری ہوئی اور حاضرین نے عمران خان کا براہ راست ٹیلیفونک خطاب سنا۔ شرکا نے جرمنی اور پاکستان کا ایک مشترکہ فیشن شو بھی دیکھا اس موقع پر پاکستان میں جمہوری نظام اور بنیادی حقوق کی بحالی کے حق میں ایک یادداشت پر دستخط بھی کئے گئے۔

برطانوی فرمز پر چینی ٹروجنز کے حملے کا انتباہ

لندن (جنگ نیوز) ایم آئی 5 کے ڈائریکٹر جنرل نے بزنس لیڈرز کو متنبہ کیا ہے کہ برطانوی معیشت کے اہم حصوں بشمول بڑے بنکوں، مالیاتی سروسز فرمز کی جاسوسی کے لیے چین سٹیٹ سپانسرڈ جاسوس ایجنٹ ٹروجن استعمال کر رہا ہے، جوناتھن ایونز نے 300 ایگزیکٹوز، بنکوں کے سیکورٹی چیفس اکاؤنٹنٹس، لیگل فرمز کو اس حوالے سے خفیہ خطوط ارسال کیے ہیں جن میں متنبہ کیا گیا ہے کہ وہ چینی سٹیٹ آرگنائزیشنز کی زد میں ہیں، دی ٹائمز کے مطابق حکومت نے پہلی بار چین پر ویب بیسڈ جاسوسی کا براہ راست الزام لگایا ہے۔ ایک سیکورٹی ایکسپرٹ نے اخبار کو بتایا کے چینی گروپوں کی جانب سے استعمال کی جانے والی تیکنیک میں کسٹم ٹروجنز سافٹ ویئر شامل ہے جو مخصوص فرم کے نیٹ ورک کو ہیک کرتے ہیں اور کانفیڈنشل ڈیٹا فیڈ بیک کرتے ہیں، اس خط میں ایسے حملے کرنے والوں کے انٹرنیٹ ایڈریس بھی دیے گئے ہیں ہوم آفس کے ایک ترجمان نے کہا کہ ہم پرائیویٹ خط وکتابت پر تبصرہ نہیں کر سکتے۔

ماحولیات کی تبدیلی پر بحث کو اپوزیشن آگے بڑھا رہی ہے، لارڈ احمد

لندن (سٹاف رپورٹر) لارڈ احمد آف رادھرم نے کہا ہے کہ ماحولیات کی تبدیلی اس وقت سب سے بڑی تشویش ہے لیکن حکومت کی بجائے یہ اپوزیشن ہے جو اس بحث کو آگے بڑھا رہی ہے۔ وہ گزشتہ روز لارڈز میں ماحولیات کی تبدیلی کے بارے میں بحث میں حصہ لے رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ماحولیات کی تبدیلی محض ایک دستاویز پر چند خانے پر کرنا نہیں یہ ہمارا سیاسی سسٹم اور طرز زندگی تبدیل کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سائنسدان ماحول کی تبدیلی کی وجوہات کے بارے میں دلائل دے رہے ہیں تاہم یہ بات تسلیم ہے کہ زمین کا درجہ حرارت بڑھ رہا ہے اور اس ایشو سے نمٹنے کے لئے ہمیں اپنی پالیسی پر بحث کرنا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ یہ تسلی کرنے کے لئے اقدام کرنا ہوں گے کہ انسانوں کی طرف سے بنائی جانے والی کاربن کا اخراج جو 2015ء تک چوٹی پر ہوگا اسے مرحلہ وار کم کرنے کی ضرورت ہے۔ اس اقدام کے بغیر گلوبل وارمنگ کے خطرناک لیول کم نہیں ہوں گے۔ انہوں نے ماحولیات کی تبدیلی کے بل اور اس سلسلہ میں کمیٹی قائم کرنے کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ حکومت کو سوچنا ہوگا کہ کمیٹی کا مشورہ پانچ سال کے کاربن بجٹ کے بارے میں ہو یا پیش رفت کے لئے قومی ہدف کو مضبوط بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ کاربن کی ٹریڈنگ کے لئے چھوٹی اور درمیانی فرموں کی خاطر ایک سکیم ہونی چاہئے تاکہ 2020ء تک سالانہ چار ملین ٹن کاربن ڈائی آکسائیڈ کم کی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کے لوکل اتھارٹیز کے لئے ری سائیکلنگ کے فروغ کے اختیارات اور مالی فوائد پر مزید غور کی ضرورت ہے۔ لارڈ احمد نے کہا کہ انشورنس کمپنیاں ایسی سکیمیں متعارف کرنے پر غور کر رہی ہیں جن کے تحت ان کمپنیوں کے لئے جو کوڑے کرکٹ سے بہتر طور پر نمٹیں گی۔ پریمیم میں کمی کی جائے گی اور آلودگی اور کاربن کے اخراج میں کمی کے لئے اقدام کئے جائیں گے۔

غیر ارادی قتل کے مجرم ڈاکٹر کو این ایچ ایس میں کام کی اجازت

لندن (سٹاف رپورٹر) ایک مریض کو غفلت کے باعث قتل کرنے پر جرم ثابت ہونے والے ڈاکٹر کو این ایچ ایس میں کام کرنے کی اجازت دیدی گئی ہے۔ 37 سالہ امیت مشرا 31 سالہ مریض پر غیر ارادی قتل کا جرم ثابت ہو جانے کے بعد بھاگ کر بھارت چلا گیا تھا۔ مریض گھٹنے کی سرجری سے صحت یاب ہونے کے دوران انفیکشن سے مر گیا تھا۔ عدالت کو بتایا گیا تھا کہ ٹرینی سرجن انفیکشن کی تشخیص میں ناکام رہا اور غرور میں سینئر ڈاکٹروں سے مشورہ نہ کیا اسے ایک سال کے لئے معطل کر دیا گیا تھا جبکہ وہ جیل کی سزا سے بچ گیا کیونکہ اس کے وکیل نے عدالت سے استدعا کی تھی کہ جیل جانے سے اس کا کیریئر تباہ ہو جائے گا۔ جنرل میڈیکل کونسل نے اب فیصلہ دیا ہے کہ وہ برطانیہ آ کر مریض کی موت کے سات سال بعد این ایچ ایس میں کام کر سکتا ہے۔